



سوال

(06) ہندہ کے والدین زید سے کیا کہ ہم اپنی لڑکی ہندہ کا نکاح تیرے ساتھ کر دیں گے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ہندہ کے والدین زید سے کیا کہ ہم اپنی لڑکی ہندہ کا نکاح تیرے ساتھ کر دیں گے۔ لیکن زید کو قرآن سے معلوم ہو گیا کہ میرے ساتھ وعدہ صرف کھانے کے لئے کیا ہے نکاح نہیں کرنے دیں گے۔ اس وجہ سے زید نے ہندہ سے زنا کیا۔ ہندہ حاملہ ہو گئی۔ پھر والدین نے حمل میں قبل وضع حمل پانچ ماہ زید سے ہندہ کا نکاح کر دیا۔ کیا یہ شرعاً نکاح صحیح ہے؟ قرآن و حدیث سے جواب ہو۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام احمد کے نزدیک یہ نکاح حرام ہے اور یہی صحیح ہے۔ اس لئے کہ زانی کو حد لگانا واجب ہے۔ جب تک حد نہ لگائی جائے۔ اور توبہ ہو تب تک نکاح صحیح نہیں۔ اور یہ حمل زنا کا ہے۔ اور ولد ولد زنا ہوگا۔ حاملہ من الرثا کا نکاح حالت حمل میں صحیح اس وجہ سے بھی نہیں کہ یہ عموم واولات الاحمال میں داخل ہے اخراج اس کا محض قیاس ہے اور نیز زانیہ سے نکاح کرنے والا زانی ہوتا ہے۔ اور جب تک حمل موجود ہے حکم زنا بھی موجود ہے۔ بناء علیہ یہ نکاح حرام ہے۔ فقط واللہ اعلم۔

ابو اسحاق نیک محدث امرتسر ہو الموفق نکاح زانیہ بزانی میں سلف کا اختلاف ہے فمن قال مجوز مانع مگر بعد توبہ صحیح ہے۔ امام احمد بعد توبہ صحت کے قائل ہیں۔ یعنی حمل والیوں کی عدت وضع حمل ہے عدت میں نکاح درست نہیں۔ (نیل الاوطار) اور توبہ صحیحہ شرعی حد پر منحصر نہیں۔ قصہ افک صحیح بخاری میں ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرمایا تھا۔

فان كنت الممت بذنبي فاستغفري اللہ وتوبی الیہ فان العبد اذا اعترف ثم تاب تاب اللہ علیہ

(الحدیث) صحت نکاح کی دلیل یہ ہے کہ سورہ نور کی آیت کی منع کی دلیل میں علت منع وصف زنا ہے۔ قضیہ مشروط ہے۔ اور بعد توبہ و ذصفت زنا ذائل ہے بحکم حدیث نبوی ﷺ

التائب 1 من الذنب لمن لا ذنب له (سنن ابن ماجہ وغیرہ)

اس عورت کی عدت شرح میں اس عدت کا نام ہے جس میں عورت فراق زوج یا وفات

1. گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہی ہوتا ہے جیسے اس کا گناہ تھا ہی نہیں۔

